1

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 949 Participant Code: 116

جمہوریت کا مستقبل

ہندوستان ایک جمہوریت کا ملک ہیں۔ ہندوستان میں ہر واقع جمہوریت سے ہو رہا ہیں۔ ہمارا ملک میں ہر لوگ اتحاد و اتفاق کے ساتھ رہتے ہیں۔ کیوں کے ہندوستان ایک جمہوریت ماننے والا ملک ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ میں جمہوریت کا مستقبل تباہ ہو جاتی ہیں۔ دیش کے ترقی میں جمہوریت کو ایک بڑا رول ہیں۔ آج کے دنیا میں ہر طرف خلفشار، بے چینی اور اضطراب کی سی کیفیت ہیں۔ ہر شخص سکون چاہتا ہیں۔ لیکن امن و سکون جیسی نعمتیں شاید اس دنیا سے اٹھ چکی ہیں۔ دشمنی لوگوں کے دلوں میں جڑ پکڑ چکے ہیں۔ ایسے لوگوں کے دلوں میں نفرت کی جذبات سلگت رہتے ہیں۔ نشہ آور چیزوں کے استعمال

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

انسانیت کی کمی سوشیل میڈیا کا غلط استعمال جنگ قانون میں ہونے والے معاملات بچے اور عورتوں کے خلاف ہونے والے ظلم ایسے ہزاروں مسائل ہے آج جمہوریت کے مستقبل تباہ اور برباد ہو جاتی ہیں۔

نشہ آور چیزوں کے استعمال سے آج کے نوجوان اور بچے برباد ہو جاتی ہیں۔ اس بات سے جمہوریت بالکل شیطانیت میں بدل جائے گی۔ آج ہندوستان میں یا شاید دنیا میں سب سے زیادہ شراب نوشی کرنے والے لوگ ہمارے کیرالا میں ہیں۔ آج کل ہر جشن کے باد شراب فروشی کے حساب اخباروں میں بھرے ہیں۔ کروڑوں کے حساب دیکھ کر ہم ~~پر~~ چپ ہو جاتی ہیں۔ لیکن غیر قانونی منشیات کا استعمال اس سے کئی زیادہ ہیں۔

اسکو کوئی حساب نہیں۔ سرکارنے
شراب فروش کو اپنے خزانے کا
آمدنی سمجھتی ہیں۔ یہ بہت خطر
ناک بات ہیں۔ اس سے آج کے
دنیا برباد ہوگئی ہیں۔

ایسی طرف انسانیت کی
کمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہیں۔ آج
ایک ملک کو دوسری ملک پر یہ
ایک آدمی کو دوسری آدمی پر اعتماد
نہیں بلکہ انکے اندر نفرت کی جڑیں
بڑی سے پھیلی ہوئی ہے کہ وہ
باہمی دوستی پر رکاوٹ ڈھالتی ہیں۔ وہ
آپس میں جنگ کرتے ہیں۔ دوسری
ممالکوں کو اپنے غلام بناکے
رکھتے ہیں۔ یہ بہت خطرناک بات
ہیں۔ کیوں کہ ایسی ممالکوں میں جمہوریت
نہیں ہیں۔

عورتوں کے خلاف ہونے والے
ظلم بھی ایک بڑا مسئلہ ہیں۔ وطن کے

ترقی میں عورتوں کو ایک بڑا رول ہے۔
لیکن آج کے دنیا میں چند ممالکوں
میں ایسا نہیں۔ وہاں عورتوں کو
غلام بنائے رکھا ہے۔ وہاں خوتین
کو گھر سے باہر بھی نکل نہیں سکتا۔ یہ
~~یہ~~ مسئلہ جمہوریت کے کمی سے ہے۔
اس بات پر ہم ہندوستان بہت
آگے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایسا نہیں
ہے۔

لیکن ہمارے ملک میں عورتوں کے
خلاف ہونے والے ظلم ~~ہے~~ ہر دن آگے
بڑھ رہی ہیں۔ کتنے خواتین اور لڑکیاں
~~ایسا~~ ایذارسانی کے وجہ سے عصمت
دری کے وجہ سے ہمارے ملک میں
قربانیاں دی گئی۔ انّاؤ میں، ہاتھرس میں
کٹھوا میں، دہلی میں، سوریا نلی میں یہ
فہرست ختم نہیں ہوتی۔ یہ سب
روکنا بہت ضروری ہے۔ آج کے
دنیا میں عورتوں کے بارے میں علی سردار

جعفری لکھی گئی یہ شعر بہت اہم ہیں
یہ جانہ محبت کے منزل ہیے عورت
تڑپتا مچلتا ہوا دل ہے عورت
وہ شمع شبستاں ہے نور سحر ہے
وہ ہر گام پہ مرد کے ہم سفر ہے

بچوں کے خلاف ہوئے
والے ظلم کو ختم کرنا بھی جمہوریت
کے اچھا مستقبل کے لیے بہت ضروری
ہے۔ کیوں کہ ایک ملک کی ترقی
اس ملک کے بچے اور ~~نوجا~~ نوجوانوں
کے ہاتھ میں ہے۔ آج دنیا کے کئی
ملکوں میں بچوں کو پڑھنے کا ماحول
نہیں۔ اس میں ہمارا ہندوستان بھی
ہے۔ ہندوستان میں پانچ کروڑ سے
زیادہ بچے مزدوری کرتے ہیں۔ اس بچوں
کو اسکول میں پڑھنے کا ماحول ادا کرنا
ایک ماں باپ کا فرض ہے علاوہ
سماج کی ذمہ داری ہے۔

گھر یا سکول سے ہونے والے
سزائیں انکو دماغی منہدم کرتا ہے۔
سخت سزا کی وجہ سے کئی بچے پڑھائی
بھی چھوڑتے ہیں۔ آسام، مسورم
اتر پردیش جیسے ریاستوں میں ایسے
سزائیں بہت زیادہ ہیں۔ اتر پردیش
کے مصفر نگر میں ایک ٹیچر نے ایک
طالب علم کو دیگر طالب علموں سے
منہ پیٹ پر تپڑ مارا۔
ایذا رسانی کے وجہ سے بھی
کئی بچے مارے جاتے ہیں۔ شفیق، آسنا
راہل جیسے جتنے بچے ہمارے ہندوستان
میں مارے گئے ہیں۔ سخت سزا دینے سے
ایسے ظلم کو ایک حد تک دور کر
سکتا ہے۔ اگر یہ ختم نہیں ہو تو
اس دنیا بھی ختم ہو جائے گی۔
موجودہ سیاسی حالت میں شوق
یہ شعر بہت اہم ہیں۔
میں بھی فانی تو بھی فانی سب ہے فانی دہر میں

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

اک قیامت ہے مگر مرگ جوانی دہر میں ۔
قانون میں ہونے والے

مسئلہ بھی جمہوریت کے مستقبل کو
برباد کرنے کی ایک بڑا واقع ہیں ۔
آج کے دنیا میں حکمران اور سرکاری
اہلکار قانون کو برباد کرتے ہیں ۔ وہ
نشہ آور چیزیں استعمال کرتے ہیں
ابیذار سائی کرتے ہیں ۔ نشہ کے حالت
میں سواری کرتے ہیں ۔ لیکن اسکو کوئی
سزا نہیں ملتے ہیں ۔ کیوں کہ وہ
حکمران ہیں ۔ یہ ایک بڑا لعنت ہے
کہ جلدی جلدی ہمارے ہندوستان
بھی جمہوریت سے بدل جاتی ہیں ۔
ہندوستان کے ~~پہلے~~ پہلے وزیر اعظم
چاچا جی نے ایک بار کہا تھا کہ
"ایک ملک کی حقیقی دولت وہ ملک
کی صنعت کارخانہ یہ مرکز نجا(ت) نہیں
بلکہ اس ملک کے جمہوریت پسند لوگ
~~ہیں~~ ہیں ۔ اس لیے ہم پہلے باقاعدہ طور

پر شراب بندی عمل میں لائیں۔
ایک ساتھ عورتوں اور بچوں کے خلاف
ہونے والے ظلم روکنے کے لیے سرکار کے
ساتھ ہم سب بھرپور کوشش کرنا ہے۔
علماء اخلاقی شعور پیدا کرنے کے لیے
تمام مذہبوں کے علماء ایک ساتھ
کام کریں۔

سب لوگ اتحاد و اتفاق کے ساتھ
رہنا ہے۔ جنگ ختم کرنا ہے۔ سب
لوگوں کے اندر انسانیت بنائے رکھیں۔
انسانیت کے بارے میں علی سردار جعفری
لکھی گئی ہے شعر بہت اہم ہے۔
گر میں ہے امید کہ اسباب جنگ سے جتنے
انھیں انسانیت کا سبق سکھانا ہے۔

ایک جمہوریت پسند
ملک کو قومی یکجہتی بہت زیادہ ہے۔
اس لیے دنیا کے تمام آدمیوں
اختلافات کے باوجود اتحاد و اتفاق
کے ساتھ رہیں۔ قومی یکجہتی کے لیے

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 949 Participant Code: 116

سرکار اسیا کوشش کرتا ہے۔ اردو کا ایک مشہور شاعر کا یہ شعر بہت اہم ہے

ادھر کعبہ ادھر دیرو کلیسا دیکھ لیتی ہیں
تیرا بندا کہیں تیرا جلوا دیکھ لیتی ہیں۔

جمہوریت کا اچھا مستقبل کے لیے حکمرانوں اور سماج عسق و عاشقی کے ساتھ چلانا ہیں۔ سماج کے ہر مسائل کو ختم کرنا سرکار کی کام ہے۔ ایسا کرے تو اس دنیا میں کوئی مسائل نہیں ہو جائے گی اور جمہوریت کا مستقبل اچھا بن جائے گی۔ موجودہ حالت میں اقبال کا یہ شعر بہت اہم ہیں۔

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
~~نیا زمانہ نیا صبح شام~~
نیا زمانہ نیا صبح شام پیدا کر۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

ایسا نہیں کرے تو جمہوریت
ختم ہو جائے گی۔ علاوہ اسکا مستقبل
برباد ہو جائے گی۔ اسکے بنا زندگی
گزارنا ممکن ہیں۔ اگر جمہوریت
کے لیے دنیا کے ممالکوں کوشش نہیں
کرے تو تیسرے جنگ عظیم شروع ہو
جائے گی اور اس دنیا ختم ہو جائے
گی۔

بچے اور نوجوانوں کو اچھی طرح حفاظت
کریں۔ کیوں کہ وہ ہمارا ملک کا نام و
نشان ہیں۔ ہمارا ملک کا یا جمہوریت
کا مستقبل اسکے ہاتھوں میں ہیں۔